سوال

(186) کیا یہ حدیث «لَزَوالُ الدُّنیا بِأَسْرِہا...» صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے:

«لَزَوَالُ الدُّنیَا أَہوَنُ عِندَ اللَّہِ مِن قَتلِ رَجُلٍ مُسلِمٍ»

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کا زوال ایک مرد مسلم کے قتل کے مقابلے میں کم تر ہے۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں اور نسائی و ترمذی نے اپنی اپنی سنن میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«لَزَوَالُ الدُّنیَا أَہوَنُ عِندَ اللَّہِ مِن قَتلِ رَجُلٍ مُسلِمٍ» (صحیح مسلم جامع الترمذي الديات باب ماجاء في تشديد قتل المومن حديث: 1395 وسنن النسائي تحريم الدم باب تعظيم الدم حديث: 3992 واللفظ له)

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کا زوال ایک مرد مسلم کے قتل کے مقابلے میں کم تر ہے۔''

ہم نے اس حدیث کے جتنے بھی طرق دیکھے ہیں، ان میں سے کسی میں بھی باسرھا (تمام) کا لفظ نہیں ہے۔ ابن ماجہ نے اپنی سنن میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے اس طرح روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«لَزَوَالُ الدُّنیَا أَہوَنُ عَلَی اللَّہِ مِن قَتلِ مُؤمِنٍ بِغَیرِ حَقٍّ» (سنن ابن ماجہ الديات باب التغليظ في قتل مسلم ظلما حديث: 2619)

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کا زوال ایک مرد مومن کے ناحق قتل کے مقابلے میں کم تر ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص148

محدث فتویٰ